قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر

سیکرٹریٹ

☆☆☆

مورخہ 27 دسمبر 2024ء بروز جمعتہ المبارک بوقت 2:30 بجے دن منعقد ہونے والے قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر کے اجلاس کی ترتیب کارروائی۔

﴿تلاوت قرآن حکیم ونعت رسول مقبول ﷺ﴾

قاری اسمبلی تلاوت قرآن حکیم اور اسکا اردو ترجمہ جبکہ نعت خواں اسمبلی بارگاہ رسالت مآب خاتم النبین ﷺ میں ہدیہ نعت پیش کرینگے۔

(حصہ اول)

(سوالات)

علیحدہ فہرست میں مندرج سوالات دریافت کیئے جائیں گے اوران کے جوابات دیئے جائیں گے۔

(حصہ دوئم)

﴿قراردادھاء﴾

-1 **قرارداد منجانب جناب راجہ محمد فاروق حیدر خان ایم ایل اے۔**

آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کا یہ اجلاس پاکستانی عوام اور حکومت کو یکم جنوری 2025ء سے دو سالہ مدت کے لئے سکیورٹی کونسل کا غیر مستقل رکن منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کرتا ہے اور اس امر پر بھی اطمینان کا اظہار کرتا ہے کہ پاکستان نے اس نشست کو حاصل کرنے کے لئے اقوام متحدہ کے اراکین کے ریکارڈ ووٹ لئے۔ یہ اس امر کی دلالت کرتا ہے کہ جنوبی ایشیاء اور خطہ میں پاکستان کی اہمیت مسلمہ ہے۔

اجلاس حکومت پاکستان سے اس توقع کا اظہار کرتا ہے کہ وہ بطور غیر مستقل ممبر کشمیر کے دیرینہ اور تاریخی مسئلہ کے حل کے لئے 13 اگست 1948ء کی قرارداد کے مطابق رائے شماری کے حوالے سے وہ تمام ممکنہ اقدامات اٹھائے گی جس سے ریاست جموں وکشمیر کے لوگوں کو اپنا ناقابل تنسیخ پیدائشی حق حاصل ہو سکے۔ جس کی بدولت وہ اپنے مستقبل کا فیصلہ خود کر سکیں۔

-2 **قرارداد منجانب جناب راجہ محمد فاروق حیدر خان ایم ایل اے۔**

آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کا یہ اجلاس مہاجر ملت میر واعظ محمد یوسف شاہ صاحب کے فرزند میر واعظ مولوی احمد صاحب المعروف ام لالہ کی وفات پر اپنے گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے ان کے درجات کی بلندی اور مغفرت کے لئے رب العزت کے حضور دست بدعا ہے۔ اجلاس میر واعظ عمر فاروق کو مولوی احمد صاحب کے غائبانہ نماز جنازہ ادا نہ کرنے دینے پر حکومت ہندوستان اور کٹھ پتلی انتظامیہ کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے مذہبی معاملات میں کھلی مداخلت قرار دیتا ہے۔

اجلاس ریاست جموں وکشمیر میں ان نام کالے قوانین کے نفاذ کی مذمت کرتا ہے جو ہندوستان نے گزشتہ تیس سالوں سے کشمیری عوام کی رائے اور آواز کو دبانے کے لئے ریاست میں نافذ کر رکھے ہیں۔ اجلاس آئے روز جعلی مقابلوں میں کشمیری نوجوانوں کی شہادت پر دکھ کا اظہار کرتے ہوئے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل پر زور دیتا ہے کہ وہ انسانی حقوق کی صورتحال جاننے کے لئے مقبوضہ وادی میں کمیشن بھیجے۔

CamScanner

اجلاس میر واعظ عمر فاروق اور ریاست جموں وکشمیر کے تمام اسیر سیاسی قائدین کے ساتھ حمایت کا اعادہ کرتا ہے نیز یہ اجلاس جناب یاسین ملک کی نام نہاد مقدمے میں گرفتاری، بگڑتی صحت اور ان پر چلائے گئے مقدمات کی شدید مذمت کرتا ہے۔ اجلاس اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اس حوالے سے مداخلت کرتے ہوئے ہندوستان کی حکومت کو کسی ایسے اقدام سے باز رکھنے کے لئے تمام سفارتی ذرائع بروئے کار لاتے ہوئے ہندوستان کو ایسے کسی اقدام سے باز رکھیں گے جس سے ان کی زندگی کو خطرہ لاحق ہو۔

3- **قرارداد منجانب جناب خواجہ فاروق احمد قائد حزب اختلاف۔**

میر واعظ مولوی محمد احمد کی وفات پر کشمیری قوم سیز فائر لائن کے دونوں جانب گہرے دکھ و رنج کا اظہار کرتی ہے۔ میر واعظ مولوی محمد احمد مرحوم نے پوری زندگی تحریک آزادی کشمیر کی کامیابی، دین کی ترویج کیلئے وقف کئے رکھی۔ مرحوم آخری دم تک تحریک سے وابستہ رہے۔ انکی وفات سے تحریک آزادی کو نا قابل تلافی نقصان ہوا ہے۔

اجلاس ان کی خدمات پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے مرحوم کے خاندان، لاکھوں عقیدت مند حضرات سے دلی تعزیت کرتا ہے اور مرحوم کیلئے بلندی درجات کی بھی دعا کرتا ہے۔

4- **قرارداد منجانب پیر محمد مظہر سعید شاہ وزیر اطلاعات۔**

قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر کا یہ اجلاس پاکستان بھر میں سکیورٹی فورسز کے حالیہ جانی نقصان پر دلی رنج وغم کا اظہار کرتا ہے اور شہداء کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتا ہے اور دہشت گردانہ کارروائیوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ یہ ایوان سمجھتا ہے کہ افواج پاکستان نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں لازوال قربانیاں دیں ہیں جس پر ہم افواج پاکستان کو بھرپور خراج تحسین پیش کرتے ہیں اور شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔

یہ ایوان دہشت گردوں کے خلاف موثر کارروائی اور پیشہ وارانہ مہارت کے ساتھ دہشت گردوں کو اور ان کے ٹھکانے ختم کرنے کے لئے جاری کارروائی کی مکمل حمایت کرتا ہے اور افواج پاکستان کو خراج تحسین پیش کرتا ہے۔

یہ ایوان افواج پاکستان کو یقین دلاتا ہے کہ دفاع وطن اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم افواج پاکستان کی پشت پر سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح کھڑی ہے اور کھڑی رہے گی۔

(حصہ سوئم)

﴿آڈٹ رپورٹ آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر﴾

خصوصی جائزہ رپورٹ بعنوان "محکمہ تعلیم (ابتدائی وثانوی) میں ثانوی مدارس کے لئے مرکزی ثبت انگوشت (بائیومیٹرک) حاضری/نگرانی کا نظام آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر برائے سال 23-2022ء ایوان میں پیش ہے۔

مظفرآباد/۔
26دسمبر2024ء

(چوہدری بشارت حسین)
سیکرٹری
قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر

/محمد عاکف صابر/۔

قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر
سیکرٹریٹ

.....

مورخہ 27 دسمبر 2024ء بروز جمعۃ المبارک بوقت 2:30 بجے دن منعقد ہونے والے قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر کے اجلاس میں دریافت کیئے جانے والے سوالات اوران کے جوابات۔

نشانذدہ سوال نمبر 111

سردار محمد یعقوب خان

ایم ایل اے

کیاوزیرایلیمنٹری وسیکنڈری ایجوکیشن وضاحت فرمائیں گے کہ:۔

الف) کیا یہ درست ہے کہ بوائز ہائیر سیکنڈری سکول علی سوجل میں پرنسپل سمیت، ماہرمضمون، اساتذہ کرام کی دس آسامیاں خالی ہیں؟

ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کو بار بار توجہ دلانے کے باوجود خالی آسامیاں پُر نہ کی گئیں اور تدریسی سٹاف نہ ہونے کی وجہ سے مذکورہ بالا ہائیر سیکنڈری سکول امسال میٹرک کا نتیجہ صفر رہا؟

ج) کیا حکومت ان خالی آسامیوں کو پُر کر کے طلبہ کو تدریس کی مطلوبہ سہولت مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ نیز کیا حکومت اس نتیجہ کے ذمہ داران کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے؟

جواب۔

الف) یہ درست نہیں ہے کہ بوائز ہائیر سیکنڈری سکول علی سوجل میں پرنسپل سمیت ماہر مضمون، اساتذہ کرام کی دس آسامیاں خالی ہیں۔ متذکرہ ادارہ میں پرنسپل سمیت سینئر ماہر مضمون (بی۔18) اور ماہر مضمون (بی۔17) کی کل آسامیاں 10 ہیں جن میں سے 07 اسامیوں پر ماہر مضمون تعینات ہیں جبکہ صرف تین آسامیاں بوجہ بذیل خالی ہیں۔
سینئر صدر معلمین/سینئر ماہر مضامین (سکیل بی۔18) کی بطور پرنسپل (سکیل بی۔19) ترقیابی کا معاملہ زیر کار ہونے کی بناء پر پرنسپل کی اسامی تا حال خالی ہے جو جلد ہی نئی پرنسپل کی ترقیابی پر فل کی جائے گی۔ نیز سینئر ماہر مضمون ریاضی (بی۔18) کی سنیارٹی عدالتی حکم امتناعی کی وجہ سے التواء میں ہے جس کی وجہ سے ماہر مضامین (بی۔17) سے سینئر ماہرین مضامین (بی۔18) ترقیابی نہیں ہورہی اور ماہر مضمون سیاسیات (بی۔17) کی اسامی کے خلاف جلد ہی تعیناتی عمل میں لائی جائے گی۔ مکمل تفصیل بطور (ضمیمہ ج) لف ہے۔

ب) تفصیلی جواب جز "الف" میں دیا جا چکا ہے۔ سکیل بی۔18 سے سکیل بی۔19 میں ترقیابی کا معاملہ زیر کار ہے۔ جلد ہی بوائز ہائیر سیکنڈری سکول علی سوجل میں مستقل پرنسپل (بی۔19) کی تعیناتی عمل میں لائی جائے گی۔ اس طرح دیگر خالی دو آسامیوں پر بھی بعد از سلیکشن بورڈ تعیناتی عمل میں لائی جائے گی۔ سال 22-2021 کا رزلٹ صفر تھا۔ صفر فیصد نتائج دکھانے والے سربراہان ادارہ جات کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جا چکی ہے۔

ج) جز الف میں جواب دیا جا چکا ہے۔ تاہم ان اسامیوں کو جلد پُر کر دیا جائے گا اور طلباء کو مطلوبہ سہولیات ہر ممکن مہیا کی جائیں گی۔ صفر فیصد نتائج دکھانے والے سربراہان ادارہ جات کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جا چکی ہے۔ آئندہ اس طرح کے رزلٹ دکھانے والے سربراہان ادارہ جات کے خلاف آزاد جموں وکشمیر سول سرونٹس (افیشنسی اینڈ ڈسپلن) رولز 1977ء کے تحت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

CamScanner

نشانزدہ سوال نمبر 153

خواجہ فاروق احمد

ایم ایل اے

کیا وزیر آبپاشی و سمال ڈیم وضاحت فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ National Programme for Improvement of Water Courses in AJK کو وفاقی حکومت کے بجٹ 2024-25ء سے خارج کر دیا گیا ہے؟ جس کی وجہ سے آزاد کشمیر میں پراجیکٹ بند ہو جائے گا؟ اس کے ساتھ چاروں صوبوں اور گلگت و بلتستان میں اس پراجیکٹ کے ملازمین کو نارمل میزانیہ پر لایا گیا ہے جبکہ آزاد کشمیر میں اب تک اس پراجیکٹ کے ملازمین کو نارمل میزانیہ پر نہیں لایا گیا؟

(ب) اگر جزو "الف" کا جواب اثبات میں ہو تو کیا حکومت آزاد کشمیر نے اس پراجیکٹ کے ملازمین کے سلسلہ میں وفاقی حکومت سے رابطہ کیا ہے اور ان کی ملازمتوں کو تحفظ فراہم کرنے کے لئے کوئی کارروائی عمل میں لائی گئی ہے؟

(ج) اگر جزو "الف و ب" کا جواب اثبات میں ہو تو اس پراجیکٹ کے ختم ہونے کی وجہ سے زیر تکمیل منصوبہ جات کی فنڈنگ کے لئے کیا اقدامات عمل میں لائے گئے ہیں اور زراعت کے ہونے والے نقصان کے تدارک اور پراجیکٹ کے 99 ملازمین کے روزگار کے تحفظ کے لئے حکومت نے کیا اقدامات کیئے ہیں؟

جواب۔

(الف) یہ درست ہے کہ وفاقی حکومت کے مالی تعاون سے محکمہ آبپاشی و سمال ڈیمز کے زیر انتظام ترقیاتی منصوبہ National Programme for Improvement of Water Courses in Pakistan Phase-II کو وفاقی حکومت کی جانب سے مالی سال 2024-25 کے لیے پیش کردہ بجٹ (PSDP) سے حذف کر دیا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے نہ صرف آزاد کشمیر میں زمینداران کو آبپاشی سکیم ہا کے حوالے سے مشکلات کا سامنا ہے بلکہ پراجیکٹ کے خلاف تعینات شدہ 99 ملازمین کو عارضی طور پر کنٹریکٹ ملازمت سے فارغی کے نوٹسز جاری کیے گئے ہیں۔ دیگر صوبہ جات اور گلگت بلتستان کی طرز پر ان ملازمین کو نارمل میزانیہ پر منتقلی کے حوالے سے محکمہ مالیات کو تحریک کی گئی ہے۔

(ب) ترقیاتی منصوبہ نیشنل پروگرام فیز-II تمام صوبہ جات، آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان میں جاری تھا جس کو جون 2024ء میں پیش کردہ بجٹ سے حذف کر دیا گیا۔ پراجیکٹ کی بحالی کے سلسلہ میں وفاقی حکومت کو تحریری و زبانی استدعا کی گئی ہے کہ اس طرح اچانک پراجیکٹ کی بندش سے آزاد کشمیر بھر میں جاریہ و تکمیل شدہ سکیموں کی ادائیگی کا مسئلہ درپیش ہے۔ کیونکہ زمینداروں کو کیے گئے اور جاریہ کام کی ادائیگی ممکن نہ ہوگی۔ ان سکیم ہا کے متاثر ہونے سے نہ صرف زمینداروں کو مشکلات پیش آئیں گی بلکہ زرعی امور بھی متاثر ہوں گے۔ نیز اس پراجیکٹ میں تعینات ملازمین بھی فارغ ہو جائیں گے۔ جن کی ایڈجسٹمنٹ ممکن نہ گی۔

(ج) پراجیکٹ کو وفاق کی سطح سے بحال کیے جانے کی کوشش جاری ہے۔ وفاق کی سطح سے پراجیکٹ بحال نہ ہونے کی صورت میں محکمہ کی سطح پر ADP سے منصوبہ کی تکمیل کے لیے ایک ترقیاتی منصوبہ "Continuation of National Programme for improvement of Water Courses Phase-II Targets and Payments of Liabilities in AJK" کے عنوان سے PC-I مرتب کیا جا رہا ہے تا کہ آبپاشی سکیم ہا کی عدم تکمیل کے باعث زرعی نقصانات کا تدارک ممکن ہونے کے ساتھ ساتھ پراجیکٹ میں تعینات ملازمین کی بحالی بھی ممکن ہو سکے (ضمیمہ "ب")۔

نشاندہ سوال نمبر157

حسن ابراہیم خان،

ایم ایل اے

کیا وزیر سیاحت بیان فرمائیں گے:-

الف) کیا یہ درست ہے کہ بنجوسہ جھیل جو کہ آزاد کشمیر کا اہم سیاحتی مرکز ہے، یہاں رات کے وقت روشنی کا کوئی انتظام نہیں؟

ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جھیل کے کناروں پر واک وے اور سیفٹی وال / گرل بھی موجود نہ ہے اور بارش کی صورت میں چلنا مشکل ہو جاتا ہے اور زمین کا کٹاؤ بھی ہو رہا ہے؟

ج) اگر جز الف، ب کا جواب اثبات میں موجود ہو تو بنجوسہ جھیل کا انتظام و انصرام کس کی ذمہ داری ہے اور یہاں سے ہونے والی آمدن کہاں خرچ ہوتی ہے؟

د) کیا حکومت بنجوسہ جھیل میں رات کی روشنی کے انتظام کے علاوہ سیفٹی وال / گرل اور واک وے کی تعمیر کا ارادہ رکھتی ہے، اگر رکھتی ہے تو کب تک؟

(چوہدری بشارت حسین)

سیکرٹری

قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر

مظفرآباد۔

26دسمبر2024ء

/محمد عاکف صابر/

D /Gazted 202 24/Letter to SE 2024(96)

(ضمیمہ سوال نمبر 111)

آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر مظفرآباد

نظامت اعلیٰ ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن مردانہ

نمبرای ایس ای رم رجرید ور 2024/ مورخہ

بخدمت جناب سیکرٹری ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن،
آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر مظفرآباد

عنوان:۔ تفصیل آسامیاں پرنسپل/سینئر ماہرین مضامین/ماہرین مضامین گورنمنٹ بوائز ہائر سیکنڈری سکول علی سوجل ضلع پونچھ

معاملہ عنوان الصدر میں تحریر خدمت ہے کہ گورنمنٹ بوائز ہائر سیکنڈری سکول علی سوجل ضلع پونچھ میں پرنسپل/سینئر ماہرین مضامین/ماہرین مضامین کی آسامیوں کی تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام اسامی	نام آفیسر	کیفیت
01	پرنسپل بی۔19	خالی ہے	سینئر صدر معلمین/سینئر ماہرین مضامین بی۔18 کی ترقیابی بطور پرنسپل بی۔19 کا معاملہ محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ میں زیر کار ہے۔ سلیکشن بورڈ کے انعقاد کے بعد فوری طور پر مستقل پرنسپل کی تعیناتی عمل میں لائی جائے گی۔
02	سینئر ماہر مضمون فزکس بی۔18	مسٹر طاہر محمود	مستقل سینئر ماہر مضمون فزکس بی۔18 تعینات ہیں
03	سینئر ماہر مضمون ریاضی بی۔18	خالی ہے	ماہرین مضامین بی۔17 کی سنیارٹی عدالتی حکم امتناعی کی وجہ سے التواء میں ہے جس کی وجہ سے ماہرین مضامین بی۔17 سے سینئر ماہرین مضامین بی۔18 ترقیابی نہیں ہو رہی۔
04	ماہر مضمون انگریزی بی۔17	مسٹر محمد اسد خان	مستقل ماہر مضمون انگریزی بی۔17 تعینات ہیں۔
05	ماہر مضمون اردو بی۔17	مسٹر اختر حسین	ایڈہاک ماہر مضمون تعینات ہیں۔
06	ماہر مضمون اسلامیات بی۔17	مسٹر فیصل رفیق	مستقل ماہر مضمون اسلامیات بی۔17 تعینات ہیں۔
07	ماہر مضمون معاشیات بی۔17	مسٹر محمد طارق خان	مستقل ماہر مضمون معاشیات بی۔17 تعینات ہیں۔
08	ماہر مضمون کیمسٹری بی۔17	مسٹر غلام مرتضیٰ راجہ	مستقل ماہر مضمون کیمسٹری بی۔17 تعینات ہیں۔
09	ماہر مضمون بیالوجی بی۔17	مسٹر محمد اعظم شاہ	مستقل ماہر مضمون بیالوجی بی۔17 تعینات ہیں۔
10	ماہر مضمون سیاسیات بی۔17	خالی ہے	سینئر مدرسین سے ماہرین مضامین کی ترقیابی کے لیے سلیکشن بورڈ کی کارروائی زیر کار ہے۔ جلد ہی تعیناتی عمل میں لائی جائے گی

ناظم اعلیٰ
ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن مردانہ

153 سوال نمبر

AZAD GOVERNMENT OF THE STATE OF JAMMU & KASHMIR
AGRICULTURE, LIVESTOCK, IRRIGATION & ESMA DEPARTMENT
MUZAFFARABAD
(Development Section)

No. Sec./Agri./Liv./Dev./ 4202 /2024 *Dated: June 25 2024*

To,

The Chief Secretary,
Azad Government of the State of Jammu & Kashmir,
Muzaffarabad.

Subject: **Continuation of the Federally Funded Development Project titled "National Program for Improvement of Watercourses in Pakistan-Phase-II (NPIWC-II)".**

Sir,

The umbrella project titled "**National Programme for Improvement of Watercourses in Pakistan: Phase-II**" was approved in FY 2019-20 from Ministry of National Food Security & Research (MoNFS&R) GoP, with AJK component costing Rs. 2307.739 Million (**Annexure "A"**). The amount of Rs. 967.590 million has been released so far and utilized, which is 49% of PC-I cost and 100% against releases. The said project was extended for one year up to June 30th June, 2025 by MoNFS&R, Islamabad (**Annexure "B"**) and it is also under revision at Federal level for next two years, due to changes in scope of the project.

2. Director General Irrigation & Small Dams GoAJ&K has conveyed that National Project Coordinator NPIWC-II, Islamabad, phonically informed that this project has been dropped from PSDP 2024-25 at Federal level (**Annexure "C"**). No any money is being allocated for next financial year 2024-25. The project has a great implication to AJK, all districts and divisional setup of Irrigation Department is fully dependent on it. On the closure of this project, as per following detailed, the staff recruited under project will lose their jobs, resulting a gust in unemployment with the loss of experienced manpower to irrigation Department.

S. #	Nature of Positions	No. of Staff
1.	Professional Staff	15
2.	Field Staff	20
3.	Support Staff	64
	Total:	99

3. Moreover, there are 290 irrigation schemes, amounting Rs. 485.000 million are in progress. By closing of project Rs. 450.000 million liability will be generated. About 3000 Acres land will not be irrigated resulting approximately Rs. 200.000 million loss of farming community at AJK level per annum. In this scenario, the project activities must be continued till the achievement of 100% targets envisaged in the approved project documents.

سوال نمبر 153 ضمیمہ ب (2)

In view of above, it is requested that matter may be submitted to the Honorable Prime Minister o AJK for allocation of adequate funds in PSDP 2024-25 for titled project "National Program fo prov hen of Watercourses in Pakistan-Phase-II (NPIWC-II) by Government of Pakistan. Meanwhile, a letter ma please be forwarded to the Secretary, Ministry of National Food Security & Research for continuation c project and allocation of required funds.

Encl: As above

(Imtiaz Ahmed)
Secretary
Agriculture, Livestock & Irrigati

CamScanner